سوال

پتہ چلا کہ ایک شخص لڑکی سے منگنی کرنا چاہتا ہے توکیا اس کے لیے لڑکی کا رشتہ طلب کرنا جائز ہے ؟

جواب

لحمد للہ.

آپ کے لیے علاوہ کسی اور شخص نے اس لڑکی کا رشتہ طلب نہیں کیا تو آپ کے لیے اس کا رشتہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے .

کے علاوہ کسی اور شخص نے اس سے منگنی کی ہے تو پھر آپ کے لیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک آپ اس شخص سے اجازت نہ لے لیں، یا پھر وہ شخص اس سے منگنی ختم کر دے، یا پھر لڑکی خود ہی اس سے رشتہ کرنے کا انکار کر دے .

م بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کوئی شخص بھی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے حتی کہ اس سے قبل منگنی کرنے والا شخص اسے چھوڑ دے یا پھر اسے منگنی کرنے کی اجازت دے دے "

بر(5142) صحیح مسلم حدیث نمبر(1412).

م نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں اس حدیث حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

ادیث اپنے کسی مسلمان بھائی کی منگنی پر منگنی کرنے کی حرمت پر واضح حرمت کی دلیل ہیں، علماء کا اتفاق ہے کہ جب رشتہ طلب کرنے والے کا رشتہ منظور کر لیا جائے اور وہ شخص اسے منگنی کی اجازت بھی نہ دے اور نہ ہی اس لڑکی کا رشتہ چھوڑے تو دوسرے شخص کے لیے رشتہ طلب کرنا حرام ہے ...

ان کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ جب وہ شخص اس لڑکی میں رغبت نہ رکھتے ہوئے اسے چھوڑ دے اور اسے اجازت دے دے تو منگنی پر منگنی جائز ہوگی، احادیث میں اس کی صراحت پائی جاتی ہے " انتہی مختصرا

یخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کوئی شخص جانتا ہو کہ دوسرا شخص اس لڑکی سے منگنی کرنا چاہتا ہے تو کیا وہ خود اس کا رشتہ طلب کر سکتا ہے ؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

گر اس شخص نے ابھی اس کے خاندان والوں سے رشتہ طلب نہیں کیا تو دوسرے شخص کے لیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں وہ اس سے پہلے رشتہ طلب کر سکتا ہے .

ن اگر اس نے رشتہ طلب کر لیا ہے تو پھر اس سے جائز نہیں کہ پہلے کی منگنی ہو اور دوسرا شخص رشتہ طلب کرے لیکن اگر پہلے شخص کو انکار کر دیا گیا ہو یا پھر وہ شخص اجازت دے دے یا اسے چھوڑ دے (یعنی جب انکار کر دیا گیا ہو) عورت کے گھر والوں نے اسے انکار کر دیا ہو (یا اجازت دے دے) جو شخص ا

یا پھر چھوڑ دے) یعنی اسے پتہ چل جائے کہ اس نے کسی دوسری عورت سے شادی کر لی ہے اور اس کا رشتہ نہیں لینا چاہتا؛ کیونکہ کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں سے کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرتے ہیں لیکن انہیں جلد جواب نہیں دیا جاتا تو وہ کسی دوسری عورت سے شادی کر لیتے ہیں .

اس لیے اگر علم ہو جائے کہ اس شخص نے اپنے لیے رشتہ طلب کرنے والی عورت کو چھوڑ دیا ہے تو کسی دوسرے شخص کے لیے اس عورت سے منگنی کرنے کا حق حاصل ہے " انتہی

فتاوی نور علی الدرب .

والله اعلم .

اسلام سوال وجواب

101117